عربی گرامر برائے

قرآن فہمی

نام طالب علم : ____________________

پتہ و فون نمبر : ____________________

____

____

نام مدرّس : ____________________

مقام : ____________________

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی

قرآن اکیڈمی، خیابانِ راحت، درخشاں، فیز 6 ڈیفنس، کراچی

فون: 23 - 5340022 فیکس: 5840009

E-mail : karachi@quranacademy.com

www.quranacademy.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	حصہ الف "قواعد" (Section A "Rules")	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	معرب اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
4	مبنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرفہ	3
5	اسمائے اشارہ (اشارہ قریب + اشارہ بعید)	4
6	ضمائر (مرفوعة + مجرورة)	5
7	حروفِ جار	6
8	ظرف	7
9	اسمائے استفہام	7
10	حروفِ عطف / حروفِ استفہام / حروفِ مشبّہ بالفعل	8
11	مرکبات	9
12	مادّہ / وزن	10
13	فعل ماضی معروف	11
14	فعل مضارع معروف	12
15	امر حاضر - فعلِ نہی	13
16	ابوابِ ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ	14
17	بابِ افعال	15
18	بابِ تفعیل	16
19	بابِ مفاعلة	17
20	بابِ تفعّل	18
21	بابِ تفاعل	19
22	بابِ افتعال	20
23	بابِ انفعال	21
24	بابِ استفعال	22
25	ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات / اسمائے ستہ مکبرہ	23
26	ثلاثی مزید کے افعالِ امر	24
27	مبالغہ کے چند اوزان	24

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
28	جمع مکسر کے اوزان	24
29	مضارع منصوب	25
30	مضارع مجزوم	26
31	افعال ناقصہ / اعراب	27
32	اسم الفاعل	28
33	اسم المفعول / اسم الظرف	29
34	حروفِ علت / غیر صحیح افعال	30
	حصہ ب "قواعد کا اطلاق" (Section B "Application of Rules")	
35	سورة الحجرات	31
36	سورة الحديد	34
37	سورة الصف	40
38	سورة الجمعة	43
39	سورة المنافقون	45
40	سورة التغابن	47
41	سورة التحريم	49
42	سورة القيامة	52
43	سورة الفاتحة	54
44	سورة الفيل	54
45	سورة قريش	55
46	سورة الماعون	55
47	سورة الكوثر	56
48	سورة الكافرون	56
49	سورة النصر	56
50	سورة اللهب	57
51	سورة الاخلاص	57
52	سورة الفلق	57
53	سورة الناس	58
54	ضمیمہ "صحیح، غیر سالم اور معتل افعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	59

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

حرف	فعل	اسم
PARTICLE	VERB	NOUN

NOUN	VERB	PARTICLE
☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکّہ، اچھا، خوبصورت۔	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔	☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔ سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف)
☆ (کام کا نام = مصدر)	كَتَبَ اُس نے لکھا	حروفِ عطف Conjunction
كَتْبٌ لکھنا	قَرَءَ اُس نے پڑھا	حروفِ جار Preposition
قِرْءَةٌ پڑھنا	ذَهَبَ وہ گیا	حروفِ ندا Interjection
اِنْزَالٌ نازل کرنا	يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	حروفِ استفہام Interogative

اسم (Noun)

اسم کی حالت :

1. فاعلی حالت (حالت رفع) (Nominative Case)
2. مفعولی حالت (حالت نصب) (Objective Case)
3. اضافی حالت (حالت جر) (Possessive Case)

اسم کی اقسام :

1. معرب
2. غیر منصرف
3. مبنی

معرب اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

جر	نصب	رفع		
مُسْلِمٍ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ	واحد	مذکر
مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَانِ	تثنیہ	
مُسْلِمِيْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*	مُسْلِمُوْنَ*	جمع	
مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٌ	واحد	مؤنث
مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَانِ	تثنیہ	
مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٌ**	جمع	

واحد : ایک   تثنیہ : دو   جمع : دو سے زائد   * جمع سالم مذکر   ** جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

جر	نصب	رفع		
اَلْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمُ	واحد	مذکر
اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَانِ	تثنیہ	
اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمُوْنَ	جمع	
اَلْمُسْلِمَةِ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةُ	واحد	مؤنث
اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	تثنیہ	
اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتُ	جمع	

نوٹ: زبر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	اِبْرَاهِیْمُ	اِبْرَاهِیْمَ	اِبْرَاهِیْمَ
2	مَرْیَمُ	مَرْیَمَ	مَرْیَمَ
3	مَکَّةُ	مَکَّةَ	مَکَّةَ
4	مَسَاجِدُ *	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
5	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ

* جمع مکسر

چند مبنی اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	مُوْسٰی	مُوْسٰی	مُوْسٰی
2	عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی
3	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ
4	هُدًی	هُدًی	هُدًی
5	هُمْ	هُمْ	هُمْ
6	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا

اسم نکرہ : اسم ذات ، اسم صفت

اسم معرفہ : اسم علم، معرّف باللّام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم استفہام وغیرہ

اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

اشارۂ قریب

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	یہ ایک مذکر
	تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	یہ دو مذکر
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	یہ ایک مؤنث
	تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	یہ دو مؤنث
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مؤنث

اشارۂ بعید

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	وہ ایک مذکر
	تثنیہ	ذٰنِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ	وہ دو مذکر
	جمع	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	وہ سب مذکر
مؤنث	واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
	تثنیہ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ	وہ دو مؤنث
	جمع	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	اُولٰئِكَ	وہ سب مؤنث

ضمائر (Pronouns)

ضمائر مرفوعہ منفصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
	مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
	مؤنث	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	أَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

ضمائر منصوبہ / مجرورہ متصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	هٗ هٖ	هِمَا	هِمْ
	مؤنث	هَا	هِمَا	هِنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	یَ	نَا	نَا

حرف (Particles)

حروفِ جار (Prepositions)

بَـاؤ تَـاؤ كَـافو لامو وَاؤ مُـنْـذُ مُـذْ خَلا

رُبَّ حاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروف جار	معنی	مثال		
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ	-	باطل کے ساتھ
تَ	قسم	تَاللّٰهِ	-	اللہ کی قسم
کَ	مانند - جیسا	کَشَجَرٍ	-	درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلّٰهِ	-	اللہ کے لئے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ	-	قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ	-	مسجد سے
فِيْ	میں	فِي الْبَيْتِ	-	گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّ ؓ	-	حضرت علیؓ سے (روایت ہے)
عَلٰى	پر	عَلَى اللّٰهِ	-	اللہ پر
حَتّٰى	یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	-	فجر کے طلوع ہونے تک
اِلٰى	تک - کی طرف	اِلَى السَّمَاءِ	-	آسمان تک

(Nouns describing time & position) ظرف

فَوْقَ	اُوپر	خَلْفَ	پیچھے	بَعْدَ	بعد	عِنْدَ	پاس
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	پیچھے	بَیْنَ	درمیان	مَعَ	ساتھ
اَمَامَ	سامنے	قَبْلَ	پہلے	حَوْلَ	گرد		

(Interogative Pronouns) اسمائے استفہام

مَا.مَاذَا	What کیا	کَمْ	How much کتنا
مَنْ	Who کون	اَیْنَ	Where کہاں
کَیْفَ	How کیسا	اَنّٰی	کہاں سے۔کس طرح سے
مَتٰی	When کب	//	From where
اَیٌّ	Which کونسا	اَیَّةٌ	Which کونسی

لِمَا.لِمَاذَا	کس لئے۔کیوں	مِمَّا(مِنْ+مَا)	کس چیز سے
فِیْمَا	کس چیز میں	عَمَّا(عَنْ+مَا)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ(مِنْ+مَنْ)	کس شخص سے
مِنْ اَیْنَ	کہاں سے	اِلٰی اَیْنَ	کہاں کو/کہاں کی طرف
اِلٰی مَتٰی	کب تک	بِکَمْ	کتنے میں

(Conjunctional Nouns) اسمائے موصولہ

	واحد	تثنیہ	جمع	معنی
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ	جوکہ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَلّٰتِیْ/اَلّٰئِیْ	جوکہ

نوٹ : مَنْ(جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

حروفِ عطف (Conjunctions)

پس/تو	فَ	یا	اَوْ / اَمْ	اور	وَ
بلکہ	بَلْ	لیکن	لٰکِنْ	پھر	ثُمَّ

حروفِ استفہام (Interogatives)

کیا	اَ
کیا	هَلْ

نوٹ : حروفِ استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّہ بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

بے شک	اِنَّ	1
بے شک/ کہ	اَنَّ	2
گویا کہ	کَاَنَّ	3
لیکن	لٰکِنَّ	4
کاش کہ	لَیْتَ	5
شاید/ تا کہ	لَعَلَّ	6

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔ اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ ... یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیرِ منصوبہ کے ساتھ آتے ہیں۔ اِنَّہٗ یَقُوْلُ ... یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ اسماء کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

(الف)	مرکب ناقص	بات ادھوری رہتی ہے
1	مرکب عطفی : اسم + حرف عطف + اسم	نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکب توصیفی : موصوف + صفت	كِتَابٌ مُّبِيْنٌ ... ایک واضح کتاب
3	مرکب اضافی : مضاف + مضاف الیہ	نَصْرُ اللّٰهِ ... اللہ کی مدد
4	مرکب جاری : حرف جار + مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ ... مسجد سے
5	مرکب اشاری : اسم اشارہ + مشار الیہ	هٰذَا الْبَلَدُ...... یہ شہر
(ب)	مرکب تام / جملہ	بات مکمل ہو جاتی ہے
1	جملہ فعلیہ : فعل + فاعل + مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا "بیان کی اللہ نے ایک مثال"
2	جملہ اسمیہ : مبتداء + خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اَللّٰهُ لَطِيْفٌ "اللہ باریک بین ہے"
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں اور مبتداء کو منصوب کر دیتے ہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ "یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے"
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو بِ کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا هٰذَا بَشَرًا "یہ کوئی انسان نہیں ہے" مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ "اللہ غافل نہیں ہے" اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقٰدِرٍ "کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے"

مادّہ اور وزن

(Root word & Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا ف ع ل سے موزنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) فاکلمہ ہے "ک"، (2) عین کلمہ ہے "ت" اور (3) لام کلمہ ہے "ب"

		اوزان			
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيْمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيْمٌ
3	ن ک ر	نَكِرَ	نَكِرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوْا	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوْا	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
2	ک ت ب	كَتَبَ	كَتَبُوْا	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
3	ش ک ر	شَكَرَ	شَكَرُوْا	شَاكِرٌ	مَشْكُوْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ	فِعَالٌ
1	ج ہ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةٌ	جهادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةٌ	جدالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةٌ	دفاعٌ

فعل ماضی معروف

اوزان 1 – فَعَلَ جیسے قَرَءَ ، 2 – فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3 – فَعُلَ جیسے قَرُبَ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

فعل ماضی مجہول کا وزن : فُعِلَ جیسے ضُرِبَ

گر فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے

نَزَلَ	وہ نازل ہوا	ثلاثی مجرد
اَنْزَلَ	اُس نے نازل کیا	ثلاثی مزید

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان 1- يَفْعَلُ جیسے يَفْتَحُ ، 2- يَفْعِلُ جیسے يَضْرِبُ ، 3- يَفْعُلُ جیسے يَكْرُمُ

گردان ·

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ جیسے يُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکیدی اسلوب : لَيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَيَفْعُلُنَّ وہ ضرور کریں گے

نوٹ: ی ت ا ن (یتان) کو علاماتِ مضارع کہا جاتا ہے۔

امرِ حاضر

فعل امر بنانے کا طریقہ :

فعل امر، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹا دیں (۲) "ف" کلمہ ساکن ہو تو شروع میں "ہمزہ" لگا دیں

(۳) ر" ع" کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگا دیں (۴) اگر عین کلمے پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگا دیں گے

(۵) پہلے صیغہ میں "ل" کلمے کو ساکن کر دیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے "ن" گرا دیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِصْبِرْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرُوْا
مؤنث	اِصْبِرِیْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرْنَ

فعل نہی

فعل نہی بنانے کا طریقہ :

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) مضارع کے شروع میں "لَا" لگا دیں (اسے لائے نہی کہتے ہیں)

(۲) پہلے صیغہ میں "ل" کلمے کو ساکن کر دیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے "ن" گرا دیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَکْذِبْ	لَا تَکْذِبَا	لَا تَکْذِبُوْا
مؤنث	لَا تَکْذِبِیْ	لَا تَکْذِبَا	لَا تَکْذِبْنَ

نوٹ نکاریہ جملے کے لئے فعلِ مضارع کے شروع میں "لَا" (لائے نفی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعل مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے لا تکذب (تو جھوٹ نہیں بولتا ہے)

ابوابِ ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
فتح	یَفْتَحُ	فَتْحٌ (ف)
ضرب	یَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نصَرَ	یَنْصُرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	یَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	یَحْسِبُ	حَسْبٌ (ح)
کَرُمَ	یَکْرُمُ	کَرْمٌ (ک)

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
اَفْعَلَ	یُفْعِلُ	اِفْعَالاً
فَعَّلَ	یُفَعِّلُ	تَفْعِیْلاً
فَاعَلَ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	یَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلاً
اِفْتَعَلَ	یَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالاً
اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالاً
اِسْتَفْعَلَ	یَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالاً

بابِ افعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا

بابِ افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعِلُ	یُفْعِلَانِ	یُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	یُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلِیْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

بابِ افعال کے مضارع مجہول کا وزن: یُفْعَلُ

بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

بابِ تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن : یُفَعَّلُ

بابِ مفاعلہ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلاَ	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

بابِ مفاعلہ کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

بابِ مفاعلہ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعَلُ

بابِ تفعُّل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

بابِ تفعُّل کے ماضی مجہول کا وزن: تُفُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

بابِ تفعّل کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَعَّلُ

بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تُفُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْتُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

بابِ افتعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُفْتَعَلُ

بابِ انفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

بابِ انفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُنْفُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِیْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

بابِ انفعال کے مضارع مجہول کا وزن : یُنْفَعَلُ

بابِ اِستفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلاَ	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلاَنِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلاَنِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلاَنِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلاَنِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

بابِ اِستفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

1- تین ابواب میں علامت مضارع پر پیش ہوتی ہے۔یعنی باب افعال، باب تفعیل اور باب مفاعلہ۔

2- مضارع مجہول میں بھی علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔

3- باب تفعیل اور باب تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔البتہ باب تفعّل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

4- باب مفاعلہ اور باب تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ا'' ہوتا ہے۔ البتہ باب تفاعل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

5- باب افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ت'' ہوتی ہے۔

6- باب انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ن'' ہوتا ہے۔

7- باب استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''س'' اور ''ت'' ہوتے ہیں۔

اسمائے ستّہ مکبّرہ

چھ اسماء ایسے ہیں کہ جب مضاف کے طور پر آئیں تو رفع، نصب اور جر میں خاص شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

	رفع	ترجمہ	نصب	جر
1	أَخُوْ	بھائی	أَخَا	أَخِیْ
2	أَبُوْ	والد	أَبَا	أَبِیْ
3	حَمُوْ	دیور/جیٹھ	حَمَا	حَمِیْ
4	فُوْ	منہ	فَا	فِیْ
5	هَنُوْ	چیز	هَنَا	هَنِیْ
6	ذُوْ	والا	ذَا	ذِیْ

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعلہ	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

* یہ باب افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زبر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

*** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانٌ (رَحْمَانٌ)	فَعِيْلٌ (رَحِيْمٌ)	فَعُوْلٌ (غَفُوْرٌ)

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفْعَالٌ	اَمْوَالٌ	فَعَائِلُ	خزائنُ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلُ	منافعُ
اَفْعِلَاءُ	اَوْلِيَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

مضارع منصوب

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلَ	يَفْعَلاَ	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلاَ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلاَ	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلاَ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	نَفْعَلَ

نواصب مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں   اَنْ : کہ   اِذًا : جب تو

کَیْ : تاکہ   حَتّٰی : یہاں تک کہ   لِ : تاکہ (لامِ کَیْ)

فَ : (فِ سببیہ) تاکہ

مضارع مجزوم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلْ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِيْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر / مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ

جوازمِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں　　لَمَّا : ابھی تک نہیں　　لِ : چاہیئے کہ (لامِ امر)

لَا : نہیں چاہیئے (لائے نہی)　　اِنْ : اگر　　مَنْ : جو (شرطیہ)

- جوابِ شرط اور جوابِ امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے　اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ، فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ

- امرِ غائب اور امرِ متکلم بنانے کے لئے فعلِ مضارع سے قبل لامِ امر لگایا جاتا ہے۔

افعالِ ناقصہ

کَانَ	تھا، ہے، ہوگا	لَیْسَ	نہیں ہے	صَارَ	ہوا
ظَلَّ	دن میں ہوا	اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا	اَمْسیٰ	شام کے وقت ہوا
بَاتَ	رات میں ہوا	مَازَالَ / لَازَالَ	برابر ہوتے رہنا		

اعراب

حالتِ رفع :

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جر یا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالتِ جر :

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔
2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالتِ نصب :

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔ — اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
2. اگر اسم فعلِ ناقصہ کی خبر ہو۔ — کَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا
3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔ — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔ — کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا
5. اگر اسم مفعول مَعَہٗ کے طور پر استعمال ہو۔ — اَلشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَاءَہٗ (شیطان ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے)
6. اگر اسم مفعول لہٗ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔ — جَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا
7. مفعول فِیْہِ یا ظرف حالتِ نصب میں ہوتے ہیں۔ — فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ لَیْلًا اَوْ نَہَارًا
8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔ — اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا
9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔ — جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منادیٰ مضاف) — رَبَّنَا (اے ہمارے رب)
    یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہو!)
11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہوتا ہے — لَا رَیْبَ فِیْہِ — لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
12. مثبت جملے میں "اِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم — فَشَرِبُوْا مِنْہُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ

اسم الفاعل

ثلاثی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فَاعِلٌ جیسے خَادِمٌ ، ظَالِمٌ ، شَاكِرٌ ، شَارِبٌ ، طالِبٌ

ثلاثی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔ اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲ - عین کلمہ کو زیر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ ، مُصْلِحٌ ، مُسْلِمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ ، مُنَزِّلٌ ، مُقَرِّبٌ ، مُكَذِّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ ، مُنَافِقٌ ، مُخَاطِبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ ، مُتَشَكِّرٌ ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ ، مُتَحَارِبٌ ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ ، مُجْتَهِدٌ ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ ، مُنْكَشِفٌ ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَكْبِرٌ ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن :مَفْعُوْلٌ جیسے مَکْتُوْبٌ ، مَشْرُوْبٌ ، مَطْلُوْبٌ ، مَنْصُوْرٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲ - عین کلمہ کو زبر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دوپیش" لگادیں۔ جیسے یُفْعِلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	یُفْعِلُ	مُفْعَلٌ	مُنْکَرٌ ، مُکْرَمٌ، مُلْزَمٌ
تَفْعِیْلٌ	یُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلَّمٌ، مُنَزَّلٌ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلٌ	مُحَافَظٌ، مُخَالَفٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	یَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَکَّرٌ، مُتَشَکَّرٌ، مُتَعَلَّمٌ
تَفَاعُلٌ	یَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	مُتَقَابَلٌ، مُتَفَاخَرٌ، مُتَنَازَعٌ
اِفْتِعَالٌ	یَفْتَعِلُ	مُفْتَعَلٌ	مُنْتَخَبٌ ، مُلْتَزَمٌ، مُشْتَرَکٌ
اِنْفِعَالٌ	یَنْفَعِلُ	مُنْفَعَلٌ	مُنْهَدَمٌ ،مُنْکَشَفٌ، مُنْقَلَبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	یَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَغْفَرٌ ، مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَهْزَءٌ

اسم الظرف

1- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ(مَکْتَبٌ) مَفْعِلٌ(مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ(مَدْرَسَةٌ)

2- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

حروفِ علت

ا ، و ، ی کوحروفِ علت کہتے ہیں۔ ان حروف کوحروفِ علت اس لئے کہتے ہیں کہ سماء ور فعول کی بنوٹ میں ن کو بیماری (عِـلَّةٌ بیماری) لاحق ہو جاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق ستعمل نہیں ہوتے۔ مثلاً (ک و ن) کے مادّے سے پہلا صیغہ فَـعَلَ کے وزن پر کَـوَنَ ہونا چاہیئے تھ لیکن س کا ستعمل کان ہوتا ہے۔ حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کوحروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعالِ غیر صحیح

مهموز: جس مادہ میں ہمزہ ہو ایسے فعل کو مہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: أَمَرَ (ن)	حکم دینا	مهموز الفاء
سَئَلَ (ف)	سوال کرنا	مهموز العين
قَرَءَ (ف)	پڑھنا	مهموز اللام

مثال: گر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہو تو ایسے فعل کو مثال کہتے ہیں۔

مثلاً: و ع د (ض)	وعدہ کرنا	مثالِ واوی
ی س ر (ض)	آسان ہونا	مثالِ یائی

اجوف: گر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہو تو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خ و ف (ف)	ڈرنا	اجوفِ واوی
ب ی ع (ض)	سودا کرنا/بیچنا	اجوفِ یائی

ناقص: گر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہو تو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: ع ف و (ن)	معاف کردینا	ناقصِ واوی
ہ د ی (ض)	ہدایت دینا	ناقصِ یائی

لفیف: گر مادے میں دو حروفِ علت آجائیں تو ایسے فعل کو لفیف کہتے ہیں۔

لفیفِ مقرون: گر حروفِ علت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لفیفِ مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: ر و ی (ض) روایت کرنا

لفیفِ مفروق: گر حروفِ علت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو یسے فعل کو لفیفِ مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: و ق ی (ض) بچنا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دو دفعہ آجائے تو ایسے فعل کو مضاعف کہتے ہیں۔

پہلی بار آنے والا حرف مثلِ اوّل اور دوسری بار آنے والا حرف مثلِ ثانی کہلاتا ہے۔

مثلاً: م د د (مَدَدَ) مدد کرنا ث ل ث (ثُلُثٌ) یک تہائی

سورة الحجرات

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَٰنِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝١ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَرْفَعُوٓا أَصْوَٰتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَجْهَرُوا لَهُۥ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَٰلُكُمْ وَأَنتُمْ

لَا تَشْعُرُونَ ۝٢ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَٰتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ

امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝٣ إِنَّ الَّذِينَ

يُنَادُونَكَ مِن وَرَآءِ الْحُجُرَٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝٤ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا

حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٥ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

ءَامَنُوٓا إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا أَن تُصِيبُوا قَوْمًۢا بِجَهَٰلَةٍ فَتُصْبِحُوا

عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَٰدِمِينَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي

كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ

وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰٓئِكَ هُمُ الرَّٰشِدُونَ ﴿٧﴾

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنۢ بَغَتْ إِحْدَىٰهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَٰتِلُوا الَّتِي

تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيٓءَ إِلَىٰٓ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَآءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَأَقْسِطُوٓا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا يَسْخَرْ

قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰٓ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّن نِّسَآءٍ عَسَىٰٓ أَن

يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوٓا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَٰبِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ

الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَٰنِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُونَ ﴿١١﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

ءَامَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب

بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَٰكُم مِّن ذَكَرٍ

وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَٰكُمْ شُعُوبًا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۚ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ ءَامَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوٓا

أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَٰنُ فِى قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُۥ لَا

يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَٰلِكُمْ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۗ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

سورة الحديد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ

لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ

مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۚ أُولٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِنۢ بَعْدُ

وَقٰتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ مَّن ذَا الَّذِي

يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمٰنِهِم بُشْرَىٰكُمُ الْيَوْمَ

جَنّٰتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ

قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌۢ بَاطِنُهُ

فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ

قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ

حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ

وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ

يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا

يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا

لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ۝١٩ اِعْلَمُوٓا أَنَّمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوٰلِ

وَالْأَوْلٰدِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

يَكُونُ حُطٰمًا وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوٰنٌ وَمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا مَتٰعُ الْغُرُورِ ۝٢٠ سَابِقُوٓا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝٢١ مَآ أَصَابَ مِنْ

مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِيٓ أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا

اٰتٰكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنٰفِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ

بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ۖ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا

عَلٰى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي

قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ

أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا

بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ

لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى

شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

سورة الصّف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا

تَفْعَلُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

مَرْصُوصٌ ﴿٤﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفَٰسِقِينَ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَٰبَنِي إِسْرَٰٓءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَىٰةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي

اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَٰتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَٰمِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظَّٰلِمِينَ ﴿٧﴾ يُرِيدُونَ لِيُطْفِـُٔوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَٰهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ

كَرِهَ الْكَٰفِرُونَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ

عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرَىٰ

تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي

إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَتْ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾

سورة الجمعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ

الْحَكِيمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِهِ

وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ

﴿٢﴾ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓأَيُّهَا

الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلّٰهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ

كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُۥٓ أَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ

بِٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧﴾ قُلْ إِنَّ ٱلْمَوْتَ ٱلَّذِى تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُۥ مُلَٰقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ

عَٰلِمِ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟

إِذَا نُودِىَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوْمِ ٱلْجُمُعَةِ فَٱسْعَوْا۟ إِلَىٰ ذِكْرِ ٱللَّهِ وَذَرُوا۟ ٱلْبَيْعَ ۚ

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ ٱلصَّلَوٰةُ فَٱنتَشِرُوا۟ فِى

ٱلْأَرْضِ وَٱبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِ ٱللَّهِ وَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

وَإِذَا رَأَوْا۟ تِجَٰرَةً أَوْ لَهْوًا ٱنفَضُّوٓا۟ إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ ٱللَّهِ خَيْرٌ

مِّنَ ٱللَّهْوِ وَمِنَ ٱلتِّجَٰرَةِ ۚ وَٱللَّهُ خَيْرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ﴿١١﴾

سورة المنافقون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۗ

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝١ اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۗ

وَإِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۗ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۗ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

عَلَيْهِمْ ۗ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۗ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ أَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ

تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ لَنْ يَّغْفِرَ

اللّٰهُ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا

عَلٰى مَنْ عِندَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنفَضُّوا ۗ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾ يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَآ إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ

الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِۦ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلٰدُكُمْ عَن ذِكْرِ

اللّٰهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٩﴾ وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنٰكُم

مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِىٓ إِلٰىٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ

فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١٠﴾ وَلَن يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا

وَاللّٰهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

سورة التغابن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ

بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ

بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۗ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧﴾ فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۤىِٕكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾ اَللّٰهُ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ

أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ

عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا

لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِن تُقْرِضُوا

اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَالِمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

سورة التحريم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ

وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ

مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ

قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا

خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ

مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ تُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ

رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّـَٔاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ

يَوْمَ لَا يُخْزِى ٱللَّهُ ٱلنَّبِىَّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَبِأَيْمَٰنِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَٱغْفِرْ لَنَآ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ

﴿٨﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ جَٰهِدِ ٱلْكُفَّارَ وَٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ

وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ٱمْرَأَتَ نُوحٍ وَٱمْرَأَتَ

لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَٰلِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا وَقِيلَ ٱدْخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ

ءَامَنُوا۟ ٱمْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ٱبْنِ لِى عِندَكَ بَيْتًا فِى ٱلْجَنَّةِ وَنَجِّنِى مِن

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ

وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾

سورة القيامة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ

اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا

الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا

جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾ كَلَّا

بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ

وَلَا صَلَّىٰ ﴿٣١﴾ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿٣٣﴾

أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٥﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ

سُدًى ﴿٣٦﴾ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ

عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿٦﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

سورة الفيل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي

تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن

سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

سورة قريش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا

الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

سورة الماعون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا

يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن

صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

سورة الكوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

سورة الكافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

سورة النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سورة اللهب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ

مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

وَ النَّاسِ ﴿٦﴾

عربی گرامر کے قواعد کی تفصیل سمجھنے کے لئے

آسان عربی گرامر حصّہ اوّل تا چہارم

سے استفادہ کیجیے۔

مؤلف : لطف الرحمٰن خان صاحب

صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں
تغیرات کے قواعد کا خلاصہ

مہموز کے لئے قواعد :

۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں ۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے یعنی
ءَاْ = آ ءُاْ = اُو ءِاْ = اِی جیسے ا م ن سے ءَاْمَنَ = آمَنَ ءُاْمِنَ = اُوْمِنَ ءِاْمَانٌ = اِیْمَانٌ

۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ہمزہ ہوں تو دوسرے ہمزہ کو "و" سے بدل دیں گے جیسے ا م ر سے ءَاَءْمُرُ = اَوَامِرُ
ا ج ر سے ءَاَءْجُرُ = اَوَاجِرُ

۳- ساکن مفتوح ہمزہ والے ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدل سکتے ہیں جیسے بِئْسَ = بِیْسَ رَأْسٌ = رَاسٌ
کُفُؤٌ - کُفُوٌ هُزُؤٌ - هُزُوٌ مُؤْمِنٌ - مُوْمِنٌ يُؤْمِنُ - يُوْمِنُ

۴- جو ہمزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرف علت میں بدل کر ادغام کردیں جیسے نَبِیْءٌ - نَبِیٌّ خَطِیْئَةٌ - خَطِیَّةٌ

۵- جو ہمزہ حرف صحیح ساکن کے بعد آئے اس کی حرکت حرف صحیح کو دے کر اسے حذف کردیں جیسے مَرْءَةٌ = مَرَةٌ

نوٹ قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مضاعف کے لئے قواعد :

۱- اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثل ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے مَدَدَ(ن) = مَدَّ ظَلِلَ(س) = ظَلَّ

۲- اگر مثل اول ساکن اور مثل ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے بِرْرٌ = بِرٌّ

۳- اگر مثل اول متحرک ہو اور اس سے ما قبل حرف ساکن ہو تو مثل اول کی حرکت ما قبل کی طرف منتقل کردیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق ادغام کرتے ہیں
جیسے م د د (ن) يَمْدُدُ - يَمُدْدُ - يَمُدُّ

۴- اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے فعل ماضی کا چوتھا صیغہ مَدَدْنَ (اس میں مثل ثانی ساکن اصلی ہے)

۵- اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فک ادغام دونوں جائز ہیں
لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدُّ / لَمْ يَمُدِّ (مثل اول پر ضمہ ہے اس لئے ادغام کی تین جائز شکلیں ہیں) لَمْ يَفْرِرْ / لَمْ يَفِرَّ / لَمْ يَفِرِّ (مثل اول پر کسرہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف ت، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں "ت" آتی ہے یعنی باب افتعال، تفعل، تفاعل اور استفعال جبکہ یہ حروف "فا" کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب افتعال :

- اگر فا کلمے کی جگہ د/ذ/ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے
ذ ک ر سے اِذْتَكَرَ - اِذْدَكَرَ - اِذَّكَرَ يَذْتَكِرُ - يَذْدَكِرُ - يَذَّكِرُ

- اگر فا کلمے کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے ص ب ر اِصْتَبَرَ - اِصْطَبَرَ يَصْتَبِرُ - يَصْطَبِرُ
ض ر ر اِضْتَرَرَ اِضْطَرَّ يَضْتَرِرُ - يَضْطَرُّ

۲- باب تفعّل و تفاعل :

ان ابواب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے
باب تفعل میں ذ ک ر سے تَذَكَّرَ ذَذَكَّرَ اِذَّكَّرَ يَتَذَكَّرُ يَذْذَكَّرُ يَذَّكَّرُ
باب تفاعل میں د ر ک سے تَدَارَكَ - دَدَارَكَ - اِدَّارَكَ يَتَدَارَكُ يَدْدَارَكُ يَدَّارَكُ

۳- باب استفعال :

اس باب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہوجاتی ہے جیسے
ط و ع سے اِسْتَطْوَعَ - اِسْطَوَعَ اِسْتَطَاعَ - اِسْطَاعَ

نوٹ باب افتعال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں

مثال کے لئے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَحَ ، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروف حلقی (ہ ء ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی "و" گر جائے گی : وھب (ف): یَوْهَبُ - یَهَبُ وج د(ض): یَوْجِدُ - یَجِدُ

ورث (ح): یَوْرِثُ - یَرِثُ وس ع(س): یَوْسَعُ - یَسَعُ

۲- باب افتعال میں مثال واوی کی "و" لازماً اور مثال یائی کی "ی" اختیاری طور پر "ت" میں بدل جاتی ہے :

وج د: اِوْتَجَدَ - اِتَّجَدَ یَوْتَجِدُ - یَتَّجِدُ اِوْتِجَادًا - اِتِّجَادًا

ی س ر: اِیْتَسَرَ یا اِتَّسَرَ یَیْتَسِرُ یا یَتَّسِرُ اِیْتِسَارًا یا اِتِّسَارًا

۳- اگر "و" ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو "و" کو "ی" میں بدل دیتے ہیں جیسے : و ج ل (س) سے فعل امر کا پہلا صیغہ اِوْجَلْ - اِیْجَلْ

۴- اگر "ی" ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو "ی" کو "و" میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے باب افعال میں فعل مضارع کا پہلا صیغہ یُیْقِنُ . یُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں "و" گر جاتی ہے ان کا مصدر عِلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر بھی آسکتا ہے جیسے :

و ض ع : وَضْعٌ - ضَعَةٌ و س ع : وَسْعٌ - سَعَةٌ و ص ل : وَصْلٌ - صِلَةٌ و ھ ب : وَهْبٌ - هِبَةٌ

و ر ث : وَرْثٌ - رِثَةٌ و ص ف: وَصْفٌ - صِفَةٌ

اجوف کے لئے قواعد :

۱- اگر حرف علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرف علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوَلَ سے قَالَ ، خَوِفَ سے خَافَ ، بَیَعَ سے بَاعَ

۲- اگر حرف علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرف علت کو اسی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے جیسے : یَخْوَفُ - یَخَوْفُ - یَخَافُ

۳- اگر حرف علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرف علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فا کلمے کی حرکت :

(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے : ق و ل (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا صیغہ یَقُوْلْنَ - یَقُلْنَ

(ii) اگر فتحہ ہو تو باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے: ق و ل (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ قَوْلْنَ - قُلْنَ

خ و ف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ خَوِفْنَ - خِفْنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ بَیَعْنَ - بِعْنَ

۴- اسم آلہ ، افعل الصفہ ، افعل التفضیل ، الوان وعیوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلُ ، الوان وعیوب کے مزید فیہ کے ابواب اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ (سیاہ ہونا) اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق و ل سے : قَاوِلٌ ___ قَائِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے: ق و ل سے : مَقْوُوْلٌ ___ مَقُوْلٌ

اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرف علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرف علت کو "ی" ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :

ق و ل سے ماضی مجہول قُوِلَ - قِیْلَ ب ی ع سے ماضی مجہول بُیِعَ - بِیْعَ

۷- فَیْعِلٌ کے وزن پر "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے : م و ت : مَیْوِتٌ - مَیِّتٌ

۸- ثلاثی مزید میں

(i) باب تفعیل، تفعّل، مفاعلہ اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(ii) باب انفعال اور افتعال کے مصدر میں "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے :

ق و د سے باب انفعال کا مصدر اِنْقِوَادًا - اِنْقِیَادًا ج و ز سے باب افتعال کا مصدر اِجْتِوَازًا - اِجْتِیَازًا

(iii) باب افعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ط و ع : اِطْوَاعًا - اِطَوَاعًا - اِطَاعًا - اِطَاعَةً

(iv) باب استفعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ع و ن : اِسْتِعْوَانًا - اِسْتِعَوَانًا - اِسْتِعَانًا - اِسْتِعَانَةً

(v) باب استفعال میں اِسْتِصْوَابًا اور اِسْتِحْوَاذًا میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کے لئے قواعد :

۱- متحرک حرفِ علت الف میں بدل جاتا ہے اگر اس سے قبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا پہلا صیغہ دَعَوَ - دَعَا س ع ی(ف) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَسْعَیُ - یَسْعٰی نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۲- "و" مضموم سے قبل ضمہ ہو اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے : دع و(ن) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَدْعُوُ - یَدْعُوْ، رم ی(ض) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَرْمِیُ - یَرْمِیْ نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۳- اگر کسی صیغے میں دو حروف علت آجائیں تو ناقص کا حرف علت محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرف علت کے مطابق بدل دیں گے جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ دَعَوُوْا - دَعَوْا

ل ق ی(س) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ لَقِیُوْا - لَقُوْا س ع ی(ف) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَسْعَیُوْنَ - یَسْعَوْنَ

رم ی(ض) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَرْمِیُوْنَ - یَرْمُوْنَ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے، نویں اور دسویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۴- حرفِ علت حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس سے ماقبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَوْتْ - دَعَتْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق باب فَتَحَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ کے ماضی معروف کے چوتھے صیغہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں صیغہ چوتھے صیغے کے مطابق بنے گا جیسے : دع و(ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَتْ اور پانچواں صیغہ دَعَتَا ل ق ی(س) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ لَقِیَتْ اور پانچواں صیغہ لَقِیَتَا

۵- ناقص واوی میں "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر اس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : دع و سے ماضی مجہول کا پہلا صیغہ دُعِوَ - دُعِیَ

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سَمِعَ اور حَسِبَ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :

ث و ب : ثِوَابٌ (جمع) ...... ثِیَابٌ ق و م : قِوَامٌ (مصدر) ...... قِیَامٌ

ص و م : صِوَامٌ (مصدر) ...... صِیَامٌ

۶- ناقص واوی کی "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمہ نہ ہو جیسے :

دع و سے مضارع مجہول کا پہلا صیغہ یُدْعَوُ - یُدْعَیُ - یُدْعٰی غ ش و(س) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَغْشَوُ - یَغْشَیُ - یَغْشٰی

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتَحَ، ضَرَبَ، سَمِعَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔

۷- جب ساکن حرف علت کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : دع و سے مضارع معروف کا ساتواں صیغہ تَدْعُوْ - تَدْعُ - اُدْعُ (فعلِ امر)

۸- حرف علت گر جاتا ہے اگر اس پر تنوین ضمہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتحہ ہو تو اسے تنوین فتحہ کر دیتے ہیں ورنہ تنوین کسرہ جیسے :

دع و سے اسم الفاعل دَاعِوٌ - دَاعِیٌ - دَاعٍ

نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم الظرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا، پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتحہ ہے اس لئے اس پر تنوین فتحہ آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

۹- حرف علت سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرف علت کو ہمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : دع و سے مصدر دُعَاوٌ - دُعَاءٌ

۱۰- ناقص یائی کا اسم المفعول خلاف قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعِیٌّ ہوتا ہے جیسے : ھَدٰی، یَھْدِیْ سے مَھْدِیٌّ رَضِیَ، یَرْضٰی سے مَرْضِیٌّ قَضٰی، یَقْضِیْ سے مَقْضِیٌّ

لفیف کے لئے قواعد :

۱- لفیف مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لفیف مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)

۳- لفیف مقرون کا اسم الفاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق و ی سے قَوِیٌّ ح ی ی سے حَیٌّ

قرآن فہمی کا مقصد

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :

﴿مَنْ جَآءَهُ الْمَوْتُ وَ هُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْاِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَ بَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ﴾

جس کو موت آئی اس حال میں کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تا کہ اس کے ذریعہ اسلام کو زندہ کرے

تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (الدارمی ، الطبرانی)

کیا فردوسیؔ مرحوم نے ایران کو زندہ

خدا توفیق دے تو میں کروں اسلام کو زندہ

اسلام کو زندہ کرنے کا مفہوم ہے اسلام کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنا یعنی :

1- اپنے ذاتی اختیار میں ہر وقت ' ہر معاملہ میں اور ہر موقع پر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا۔

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ﴾

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو۔

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' (البقرۃ: 208)

2- اسلام کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے اس مقصد کے لئے قائم کی گئی جماعت میں شامل ہو کر فعال کردار ادا کرنا۔

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

''اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو خیر (قرآن) کی طرف بلائے ، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' (آل عمران: 104)

3- تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مال و جان کے ساتھ دینِ اسلام کو پورے نظامِ زندگی پر غالب کرنے کے لئے جہاد کرنا۔

﴿اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ﴾

''دین کو قائم کرو اور اس بارے میں تفرقہ میں مت پڑو۔'' (الشوریٰ: 13)

میری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی

میں اسی لئے مسلماں ' میں اسی لئے نمازی

مندرجہ بالا اجمالی نکات کی تفصیل سمجھنے کے لئے

بانیٔ تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

کی کتاب ''**مطالباتِ دین**'' کا مطالعہ فرمایئے

دیگر شہروں میں دفاتر کے پتے

1- **اسلام آباد** : کان نمبر 20، گلی نمبر 1، فیض آباد ہاؤسنگ اسکیم، نزد وفاقی اوورہیڈ برج، 1-8/4
فون:4434438(051) فیکس:4435430(051)
ای میل: islamabad@tanzeem.org

2- **لاہور** : 67-A، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور
فون:6316638 - 6366638 (042) فیکس:6305110 (042)
ای میل:lahore@tanzeem.org

3- **پشاور** : 18-A، ناصر مینشن، شوبہ بازار، ریلوے روڈ نمبر 2، پشاور
فون/فیکس:214495 (091)

4- **کوئٹہ** : 28 سید بلڈنگ، بالمقابل پبلک ہیلتھ اسکول، جناح روڈ فون:842969(081)

5- **سکھر** : 7-A، ہاؤسنگ سوسائٹی، شکارپور روڈ، سکھر فون:30641 (071)

6- **آزاد کشمیر** : خنین کمپیوٹر، ریڈیو اسٹیشن چوک، نیلم روڈ، مظفر آباد، آزاد جموں و کشمیر
فون:45885 (05881) ای میل: tahirsaleem@hotmail.com

7- **فیصل آباد** : P-157، صادق مارکیٹ، ریلوے روڈ، فیصل آباد
فون/فیکس: 624290 (041)

8- **ملتان** : قرآن اکیڈمی، 25 آفیسرز کالونی، ملتان فون/فیکس: 521070 (061)

9- **گوجرانوالہ** : خواجہ بلڈنگ، بیرون امین آبادی گیٹ، نزد شیرانوالہ باغ
فون: 271673 (0431)

10- **گجرات** : جلال پور جٹاں روڈ، بالمقابل تھانہ سول لائنز (گرین ٹاؤن)
فون: 514711 (04331)

11- **سرگودھا** : 695-A، سیٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا
فون: 714654 - 221561 (0451) فیکس: 214042 (0451)

12- **سیالکوٹ** : ماڈرن بک ڈپو، سیالکوٹ کینٹ
فون:272829 - 261184 (0432)

13- **میانوالی** : حافظ بک ڈپو اینڈ جنرل اسٹور، پی اے ایف روڈ، میانوالی
فون: 30152 (0459)

14- **جھنگ** : مکان نمبر B-XII-1088/I، محلہ چمن پورہ، جھنگ صدر
فون: 620637 (0471) فیکس:614220 (0471)

15- **ہارون آباد** : رمضان اینڈ کمپنی، غلہ منڈی، ہارون آباد فون: 53738 (0575)

16- **نوشہرہ**: آفس نمبر 4، دوسری منزل، کنٹونمنٹ پلازہ، نزد بس اسٹینڈ
فون:610250(0923) فیکس:613532(0923)
ای میل:nowshera@tanzeem.org